سوال

دیندار شخص مگر فقیر وتنگ دست سے شادی کرنا

جواب

الحمد للہ.

اس شخص کا دین اوراخلاق صحیح اورپسندیدہ ہے تواس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں چاہے وہ فقیر اورتنگ دست ہی ہے؛ کیونکہ ترمذی میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

'جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اوراخلاق تمہیں پسند ہو توتم اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کردو، اگر ایسا نہیں کروگے توزمین میں وسیع وعریض فساد بپا ہوجائیگا "

بر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

کے لیے آپ کی رضامندی سے آپ کا مال لینے میں کوئی حرج نہیں، اور آپ کو اپنے خاوند کا خرچ برداشت کرنے اوراس کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا اجروثواب حاصل ہوگا اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

نچہ اگر وہ اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں ت واسے شوق سے خوش ہوکر کھاؤ (4).

نگ دستی کوئی عیب نہیں، کیونکہ مال توآنے جانے والی چیز ہے، اور فقیر وتنگ دست غنی ومالدار بھی ہوسکتا ہے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

مرد وعورت بے نکاح کے ہوں ان کا نکاح کردو، اور اپنے نیک بخت غلام اور لونڈیوں کا بھی، اگر وہ مفلس وتنگ دست بھی ہوں گے تواللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا، اللہ تعالی کشادگی والا اور علم والا ہے (32).

چاہیے کہ آپ اپنی والدہ کو مطمئن کریں اوراس کے سامنے واضح کریں کہ معیار مال نہیں، بلکہ تقوی اور عمل صالح معیار ہے.

لی والدہ اپنی رائے پر اصرار کرے اور آپ کے خیال میں آپ کا اس شخص سے شادی کرنا صحیح ہے، نکاح کے صحیح ہونے کے لیے آپ کی شادی میں آپ کا ولی ہونا ضروری ہے نکاح کے لیے ولی کی شرط ہے، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے.

موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

بر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ر عورت کا ولی اس کا والد پھر اس کا بیٹا اور پھر اسکا بھائی پھر اس کا بھانجا اور پھر اس کا چچا اور پھر چچا کا بیٹا جو کہ عصبہ کی ترتیب سے ہوتا ہے.

ر اگر اس کا ولی نہ ہو توپھر قاضی اس کی شادی کریگا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور اگر وہ جھگڑا کریں توجس کا ولی نہیں اس کا حکمران والی ہوگا "

بر (24417) سنن ابوداود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ر پھر عورت کا شادی کرنے کی کوشش اور مہر میں آسانی کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ کافی عقلمند ہے اوراس کی سوچ بھی اچھی ہے.

دعا ہے کہ وہ آپ کے سب معاملات میں آسانی پیدا کرے، اور آپ کی راہنمائی فرمائے.

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

93543